www.KitaboSunnat.com

میت کو
غسل، کفن اور دفن کرنے
کے احکام

خالد محمود کیلانی

حدیث پبلیکیشنز
2- شیش محل روڈ- لاهور
فون : 7232808

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں

میت کو غسل کفن اور دفن کرنے کے احکام

خالد محمود گیلانی

حدیث پبلیکیشنز
2- شیش محل روڈ - لاہور
فون: 7232808

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	میت کو غسل، کفن اور دفن کرنے کے احکام
نام مؤلف	خالد محمود کیلانی
کمپوزنگ	ہارون الرشید کیلانی
اہتمام	خالد محمود کیلانی
ناشر	حدیث پبلی کیشنز
قیمت	26 روپے

ملنے کا پتہ

مینجر حدیث پبلیکیشنز

2- شیش محل روڈ، لاہور فون : 7232808

سندھ میں "تفہیم السنہ" کی کتب کے لئے

احمد علی عباسی، F-1-58 گاڑی کھاتہ، النجیب مارکیٹ، حیدر آباد، سندھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	عرض ناشر	7
2	كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	11
3	موت کے وقت	13
4	وفات کی خبر سن کر کرنے کے کام	16
5	حسن خاتمہ کی علامات	16
6	غسل میت کے مسائل	18
7	میت کو غسل دینے کا طریقہ	20
8	کفن کے مسائل	26
9	مرد میت کو کفنانے کا طریقہ	29
10	عورت میت کو کفنانے کا طریقہ	31
11	نماز جنازہ کے ساتھ چلنے کے مسائل	32

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
12	نماز جنازہ کے مسائل	33
13	نماز جنازہ کا طریقہ	36
14	نماز جنازہ کی دعائیں	39
15	نابالغ بچے کے جنازہ کی دعا	42
16	قبر کے مسائل	42
17	تدفین کے مسائل	46
18	تعزیت کے مسائل	48
19	وہ کام جن سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے	53
20	زیارت قبور کے مسائل	54

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اس دنیائے فانی میں انسان کی پیدائش اور موت کا درمیانی وقفہ......زندگی...... انسان کے لئے ایک امتحان گاہ ہے کہ کون اس جہانِ رنگ و بو میں اپنی زندگی منشائے الٰہی کے تابع گزارتا ہے اور کون خواہشات نفس کی پیروی میں اپنے خالق حقیقی کی نافرمانی کرتے ہوئے چندروزہ زندگی غفلت و بے پروائی میں گزار کر دارالبقاء کی طرف کوچ کر جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ﴾

"کہہ دیجئے وہ موت کا فرشتہ جو تمہاری روحیں نکالنے پر مقرر ہے تمہاری روح (مقررہ وقت پر) نکال لے گا۔" [سورہ سجدہ، آیت نمبر 11]

اللہ تعالیٰ نے خود انسان کو اپنی تمام مخلوق میں سے اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرما کر اسے عزو شرف سے نوازا، لہٰذا اس نے تمام انسانوں کو بھی ایک دوسرے کی عزت و احترام کرنے کا حکم دیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے زندگی کے دوسرے تمام پہلوؤں کو اپنی منشا کے مطابق گزارنے کے لئے احکامات بذریعہ وحی اپنے انبیاء و رسل نازل فرمائے وہاں انسانوں کی جان و مال اور عزت و ناموس اور امن و سلامتی کے لئے بھی احکامات نازل فرمائے۔ یہاں تک کہ مرنے کے بعد بھی انسان کی عزت و احترام ملحوظ رکھنے کا حکم دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی اکرم ﷺ نے جس طرح زندگی کے ہر پہلو سے متعلقہ مسائل میں اپنی امت کو شریعتِ مطہرہ کے احکامات بتا کر راہنمائی فرمائی ، اسی طرح موت اور اس سے متعلقہ احکامات بھی صادر فرماتے ہوئے میت کے ساتھ خیر خواہی کا حکم فرمایا۔ میت کی خیر خواہی سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے بعد تدفین تک اور اس کے بعد ایصال ثواب کے لئے کئے جانے والے اعمال سنت کے مطابق ہوں تا کہ میت اور پسماندگان دونوں اجر وثواب کے مستحق قرار پائیں۔

لیکن بدقسمتی سے آج دین سے دوری اور دین سے لاعلمی کی بناء پر عام مسلمانوں نے بدعات ورسوم اور احکامات شرعیہ کو خلط ملط کر رکھا ہے، لہٰذا میت کے ساتھ وہ خیر خواہی جس کا حکم نبی ﷺ نے دیا اس کی بجا آوری ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہو گئی ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں موت سے لے کر تدفین تک اور اس کے بعد کے متعلقہ امور کو قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں میت کے پسماندگان ان امور کو مسنون طریقہ سے ادا کرسکیں جو میت کے لئے باعث مغفرت اور پسماندگان کے لئے ذخیرۂ آخرت ثابت ہوں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں قرآن وسنت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

خالد محمود کیلانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ

موت کی سختی کا آنا یقینی ہے

[سورہ ق : 19]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

''ہر جان موت کا ذائقہ چکھنے والی ہے''

[آل عمران،185]

موت کے معنی ہیں جدا ہو جانا، منقطع ہو جانا، حائل ہو جانا، ایک حالت میں دوسری حالت میں چلے جانا!

موت ایسی اٹل حقیقت ہے جس سے کسی چھوٹے یا بڑے، امیر یا غریب، بادشاہ یا غلام، پرہیزگار یا گنہگار، کسی کو مفر نہیں۔ وقت مقررہ پر فرشتہ اجل پہنچ جاتا ہے اور سانس کی ڈوری کھینچ لیتا ہے۔ موت وقت مقررہ سے نہ ایک گھڑی قبل آ سکتی ہے اور نہ ہی ایک گھڑی بعد۔ یہی ازل سے قانون قدرت ہے جو آخر تک یونہی چلتا رہے گا۔ اس اٹل حقیقت سے مستثنیٰ صرف ایک ہستی ہے، جو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○﴾

''تیرے جلال و عزت والے رب کی ذات ہی باقی رہے گی باقی روئے زمین پر ہر چیز پر فنا لازم ہے۔'' (سورہ رحمٰن، آیت نمبر 27-26)

یعنی اس دنیا میں حضرت انسان کا قیام عارضی ہے، اور دنیا میں انسان کے اس عارضی قیام کا مقصد بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خود ارشاد فرما دیا ہے کہ ﴿وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ وَالۡخَيۡرِ ﴾ کہ اس دنیا میں تمہاری تخلیق کا مقصد تمہارا امتحان ہے کہ کون نیکی کی راہ اختیار کر کے آخرت میں فلاح و کامیابی کا مستحق ٹھہرتا ہے اور کون اس عارضی قیام کے دوران دنیا کی پر آسائش اور پر فریب رعنائیوں میں کھو کر یادِ الٰہی سے غفلت میں گناہوں کی راہ چل کر آخرت میں سزا کا حقدار بنتا ہے۔

انسان اس دنیا میں اپنی زندگی کے ماہ و سال خواہ کتنے ہی عیش و عشرت میں یا تنگی و عسرت میں گزار دے، موت کا فرشتہ ہر لمحہ انسان کے پیچھے لگا ہوا ہے کہ ادھر وقت مقررہ ختم ہوا اور ادھر وہ فرشتہ سانس منقطع کر دے۔ کیا یہ روزمرہ کے مشاہدات میں نہیں کہ کتنے ہی مریض ہسپتالوں میں داخل ہوتے ہیں اور کتنے گھر واپس پہنچ پاتے ہیں کتنی ہی باراتیں خوشیوں کے شادیانے بجاتے گھروں سے روانہ ہوتی ہیں اور واپسی پر صفِ ماتم بچھ جاتی ہے۔ کتنے ہی لوگ صبح دم کاروبار کے لئے روانہ ہوتے ہیں اور شام کو گھر وفات کی خبر پہنچ جاتی ہے۔ وقت کا بہاؤ یونہی خوشیوں اور غموں کا لبادہ اوڑھے بہتا رہتا ہے یہاں تک کہ انسان بڑھاپے کی دہلیز تک پہنچ جاتا ہے لیکن موت سے غافل انسان شاہرہ زندگی پر اسی آن بان کے ساتھ چلتا رہتا ہے، جب فرشتہ اجل سر پر اچانک پہنچ جاتا ہے تو پھر کفِ افسوس ملتے ہوئے آدمی سوچتا ہے کہ کاش میں کل کے لئے کچھ کر لیتا۔ یہ لمبی زندگی کتنی جلدی گزر گئی۔ کل تو میں بچہ تھا اور جوانی تو جیسے آئی ہی نہیں۔ یوں بے سروسامانی اور حسرت و یاس کے عالم میں نظر عالم بالا کو تکتے ہوئے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتی ہے۔ اسی حسرت و یاس سے بچنے کے لئے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

﴿ اَلۡيَوۡمَ عَمَلٌ وَ لَا حِسَابَ وَ غَدِ حِسَابٌ لَا عَمَلَ ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''کہ دنیا کی زندگی عمل کے لئے ہے یہاں حساب نہیں اور کل آخرت میں حساب ہوگا لیکن عمل کی مہلت نہیں ہوگی۔''

موت بہر حال آنے والی ہے اس سے پہلے کہ فرشتہ اجل وقت مقررہ پر ہم تک پہنچے، ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء، کبیرہ اور صغیرہ گناہوں سے بچتے ہوئے نیک اعمال کرنے کی کوشش کرتا رہے اور ہر لمحہ اپنی موت (سفر آخرت) کی تیاری میں لگا رہے، ہر وقت موت کا تصور اس کے ذہن میں موجود رہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ ﴾ (يَعْنِي الْمَوْتَ)(1)

''لذتوں کو مٹانے والی چیز (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کیا کرو۔''

موت کے وقت

جب کوئی مسلمان حالت نزع میں ہو تو اس کے پاس موجود اشخاص کے لئے ضروری ہے کہ وہ چند باتوں کا خیال رکھیں۔

- نزع میں مبتلا شخص کے پاس بیٹھنے والے اس کو کلمہ طیبہ پڑھنے کی تلقین کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ (2)

''اپنے مرنے والوں کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کیا کرو۔''

- مرنے والے کے پاس اللہ تعالیٰ سے معافی اور مغفرت کی باتیں کرنی چاہئیں

1- سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الموت والاستعداد له 4258
2- صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب تلقين الموتى لا اله الا الله 2123

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تا کہ مرنے والا بھی اپنی مغفرت اور بخشش کی توقع رکھتے ہوئے اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ پر حسن ظن رکھتا ہو، کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

﴿لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَ هُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ﴾(1)

''مرتے وقت انسان کو اللہ تعالیٰ پر حسن ظن رکھنا چاہیے۔''

- ✪ مرنے والے کے پاس اچھی باتیں کرنی چاہئیں۔ فرمان نبوی ﷺ ہے:

﴿لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ﴾(2)

''اپنے مردوں کی اچھی باتوں (عادتوں) کا ذکر کرو کیونکہ فرشتے اسی بات پر آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔''

- ✪ مرنے کے بعد سب سے پہلے میت کی آنکھیں بند کر دینی چاہئیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوْحَ﴾ (3)

''جب تم فوت ہونے والے کے پاس موجود ہو تو اس کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ نظر روح کے پیچھے جاتی ہے۔''

- ✪ میت کے جوڑ والے اعضاء بالکل سیدھے کر دینے چاہئیں ورنہ زیادہ دیر گزرنے پر یہ اعضاء اسی جگہ پر اکڑ کر سیدھے نہ ہو سکیں گے۔

1- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب مع یستحب من حسن الظن باللہ عند الموت3113
2- صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی اغماض المیت والدعاله اذا حضر2130
3- سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی تغمیض المیت1454

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھ دی جائے تاکہ پیٹ جلد پھول نہ جائے۔
- پاؤں سیدھے کر کے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کو آپس میں باندھ دینا چاہیے تاکہ ٹانگیں سیدھی رہیں۔
- اگر منہ کھلا ہو تو منہ بند کر دینا چاہیے۔
- میت کے ورثاء کو میت کا قرض اگر ہو تو فوراً ادا کرنا چاہیے۔(1)
- میت کے پورے بدن پر کپڑا ڈال دیا جائے کیونکہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ کے جسم اطہر پر ایک دھاری دار چادر ڈالی دی گئی۔(2)
- غسل، تجہیز، تکفین، تدفین اور نماز جنازہ میں جلدی کرنی چاہیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ﴾ (3)

''جنازہ لے جانے میں جلدی کیا کرو۔''

- میت کو اسی گاؤں یا شہر میں دفنایا جائے جہاں آدمی فوت ہوا ہو، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے جنگ احد کے دن ارشاد فرمایا۔ ''شہداء کو ان کے شہید ہونے کی جگہ پر ہی دفن کیا جائے اور میتوں کو کسی دوسری جگہ منتقل نہ کیا جائے۔''(4)

✪✪✪

1– سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب الصلاة علی من علیه دین1962
2– صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب تسجیة المیت 2183
3– صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب الاسراع بالجنازة 2186
4– سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی المیت یحمل من ارض الی ارض و کراهة ذلک3165

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وفات کی خبر سن کر کرنے کے کام

- کسی کی وفات کی خبر سن کر سب سے پہلے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا چاہیئے۔(1)
- میت کو پیشانی پر بوسہ دیا جاسکتا ہے۔(2)
- مرنے کی خبر میت کے اقرباء، رشتہ داروں اور گلی محلّہ کے لوگوں تک پہنچانی مسنون ہے۔(3)
- نماز جنازہ میں شمولیت کے لئے گلی کوچوں میں تانگہ یا رکشہ پر اعلان نہیں کرانا چاہیئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے بھی نوحہ میں شمار کرتے تھے۔(4)
- میت کے بارے میں اچھی باتوں اور اس کے نیک اعمال کا تذکرہ کرنا چاہیئے۔(5)
- میت کی بدعادات یا برائیوں کو قطعاً زیر بحث نہیں لانا چاہیئے۔(6)

حسن خاتمہ کی علامات

- آخری سانسوں کے ساتھ ہی کلمہ توحید کی ادائیگی (7)
- موت کے وقت پیشانی پر پسینہ آنا۔(8)

1- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب مایقال عند المصیبة 2126
2- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب فی تقبیل المیت 3163
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز ، باب الرجل ینعیٰ الی اھل المیت بنفسه1245
4- سنن الترمذی ، کتاب الجنائز ، باب ماجاء فی کراھیة النعی984/985/986
5- سنن الترمذی ، کتاب الجنائز ، باب فی الامر بذکر محاسن الموتی والکف عن مساویھم 1019
6- ایضا
7- مستدرک حاکم ، کتاب الجنائز، باب من کان آخر کلامه لا اله الا الله دخل الجنة
8- سنن النسائی، کتاب الجنائز ، باب علامة موت المؤمن 1829

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن موت آنا۔(1)
- میدان جہاد میں شہادت نصیب ہونا۔(2)
- فی سبیل اللہ نکلے ہوئے مجاہد کی کسی بھی جگہ موت۔(3)
- مرض طاعون کی وجہ سے موت۔(4)
- پیٹ کی بیماری کی وجہ سے موت۔(5)
- غرق ہونے یا ملبے کے نیچے دب کر موت واقع ہونا۔(6)
- بچے کی ولادت کے بعد عورت کا حالت نفاس میں انتقال کر جانا۔(7)
- جل کر یا ذات الجنب کی بیماری کی وجہ سے موت۔(8)
- مرض سل (تپ دق) سے موت۔(9)
- اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے قتل ہو جانا۔(10)
- دین، عزت و ناموس کی خاطر لڑتے ہوئے مارے جانا۔(11)
- جہاد فی سبیل اللہ کے انتظار میں موت آنا۔(12)
- نیک کاموں پر ہمیشگی اختیار کرتے ہوئے موت آنا۔(13)

1- سنن الترمذی ، کتاب الجنائز ، باب ماجاء فی من یموت یوم الجمعة 1074
2- سورہ آل عمران ، آیت 171-169
3- سنن الترمذی ، کتاب فضائل الجهاد ، باب ثواب الشهید 1632
4- صحیح بخاری ، کتاب الطب ، باب ما یذکر فی الطاعون5732
5- صحیح مسلم ، کتاب الامارة ، باب بیان الشهداء4940
6- ایضاً
7- مسند امام احمد ، ج 4، ص 201
8- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی فضل من مات بالطاعون3111
9- مجمع الزوائد ، ج 2، ص 317
10- صحیح بخاری ، کتاب المظالم ، باب من قاتل دون ماله2480
11- سنن ابی داؤد، کتاب السنة ، باب فی قتال اللصوص 4771
12- صحیح مسلم ، کتاب الامارة ، باب فضل الرباط فی سبیل الله 4938
13- مسند امام احمد ، جلد 5، ص 391

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- جس آدمی کو ظالم حاکم نے صرف اس لئے قتل کرادیا کہ اس نے اسے خیر کی نصیحت کی تھی۔(1)

غسل میت کے مسائل

- میت کو غسل دینا، اس کی تجہیز، تکفین، نماز جنازہ ادا کرنا اور دفنانا یہ سب امور فرض کفایہ ہیں اگر شہر یا بستی کے کچھ مسلمان یہ امور سر انجام دے دیں تو باقی مسلمانوں سے (ان امور میں شرکت نہ کرنے کا) گناہ ساقط ہو جاتا ہے۔
- غسل دینے کا حق سب سے پہلے اس شخص کو ہے جس کے بارے میں مرنے والے نے وصیت کی ہو کہ میرے مرنے پر فلاں شخص مجھے غسل دے۔ اگر وصیت نہ ہو تو مرنے والے کا باپ غسل دینے کا زیادہ حق دار ہے کیونکہ وہ اپنے بیٹے کے لئے سب سے زیادہ شفقت و مہربانی کے جذبات رکھتا اور اس کے بیٹے سے بھی زیادہ اپنے بیٹے کے بارے میں جاننے والا ہے۔
- اگر میت کا باپ غسل دینے کے طریقہ سے ناواقف ہونے کی بناء پر غسل نہ دے سکے یا اس وقت پاس موجود نہ ہو تو پھر میت کے قریبی رشتہ داروں میں سے کوئی بھی غسل دے سکتا ہے
- اسی طرح اگر میت عورت کی ہو تو سب سے پہلے غسل دینے کی حق دار وہی عورت ہے جس کے حق میں وصیت ہو ورنہ سب سے پہلے مرنے والی کی ماں غسل دینے کی زیادہ حق دار ہے۔ اس کے بعد اس کی بیٹی، اس کے بعد قریبی

1- مستدرک حاکم، کتاب معرفة الصحابه، باب من قام الی امام جائر للحق و هو یقتله فهو سید الشهداء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے قریبی رشتہ دار عورت غسل دے سکتی ہے۔

- قریبی رشتہ دار غسل دینے کے آداب سے واقف نہ ہو تو پھر غسل نہ دے اور جو بھی غسل کے آداب سے واقف ہو وہ میت کو غسل دے۔

- خاوند اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ "اگر تو مجھ سے پہلے انتقال کر گئی تو میں تجھے غسل دوں گا، کفن پہناؤں گا اور خود نماز جنازہ پڑھ کر تمہیں دفن کروں گا(1)، اسی طرح بیوی بھی اپنے خاوند کو غسل دے سکتی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آپ رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے غسل دیا(2) اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کو آپ کے شوہر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا۔(3)

- اگر ایسی صورت حال بن جائے کہ میت مرد ہو اور حاضرین میں تمام خواتین ہی ہوں کوئی مرد موجود نہ ہو یا میت خاتون کی ہو اور وہاں تمام حاضرین مرد ہی ہوں کوئی عورت موجود نہ ہو تو اس میت کو غسل دینے کی بجائے تیمّم کرا دینا کافی ہوگا۔ اس طرح کہ حاضرین میں سے کوئی بھی دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مار کر میت کے چہرے اور ہتھیلیوں پر ہاتھ پھیر دے۔

- کسی مسلمان کا کافر میت کو غسل دینا، یا اس کو باقاعدہ مسلمانوں کے طریقے پر

1- سنن ابن ماجه ، كتاب الجنائز ، باب ما جاء فى غسل الرجل امرأته و غسل المرأة زوجها 1464/1465

2- مؤطا امام مالک ، كتاب الجنائز ، باب غسل الميت

3- مسند امام شافعى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دفن کرنا حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا﴾(1)

''اگر ان (کفار، مشرکین و منافقین) میں سے کوئی مر جائے تو (بھول کر) بھی ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنا۔''

وضاحت: اس آیت مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ کو اتنے اہم فعل نماز پڑھنے سے بھی منع کر دیا گیا ہے تجہیز و تکفین تو اس سے کم درجے کے امور ہیں وہ کیوں منع نہ ہوں گے۔

میت کو غسل دینے کا طریقہ

- سب سے پہلے لوگوں کی نظروں سے میت کو اوجھل رکھنے کے لئے پردہ کا اہتمام کر لیا جائے (2) کیونکہ غسل دیتے وقت بعض اوقات میت قابل اعتراض (مکروہ) حالت میں ہوتی ہے۔ (تصویر نمبر 1)
- میت کے کپڑے آرام سے اتار لئے جائیں۔
- مرد میت کے ستر (رانوں سے ناف تک) کو ایک بڑے کپڑے سے ڈھانپ دیا جائے۔
- اگر میت عورت ہو تو اس کے چاروں طرف آڑ کر کے پردہ کر لیں کیونکہ عورت کا تمام جسم ہی ستر ہے پھر پورے جسم پر چادر پھیلا کر اس کے نیچے ہی نیچے کپڑے اتار لئے جائیں۔

① سب سے پہلے میت کو کمر سے پکڑ کر سر کو تھوڑا سا اوپر اٹھا کر نرمی سے میت کے پیٹ کو دبایا جائے تاکہ اس کے پیٹ سے نجاست نکل جائے اور پانی کا زیادہ

1- سورۃ التوبہ، آیت 84

2- صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب تحریم النظر الی العورات 768

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ استعمال کیا جائے (تصویر نمبر 2) تاکہ پیٹ سے نکلنے والی نجاست سے بدن بالکل صاف ہو جائے۔

② اگر میت کی عمر سات سال یا اس سے زیادہ ہو تو غسل دینے والے کو چاہئے کہ وہ پہلے اپنے ہاتھوں پر کپڑا لپیٹ کر یا دستانے پہن کر میت کی شرمگاہ کو بغیر دیکھے استنجا کرائے۔ (تصویر نمبر 3)

✪ پھر بسم اللہ پڑھ کر نماز کی طرح میت کو مکمل وضو کرایا جائے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی میت کو غسل دینے والی عورتوں سے فرمایا:

﴿اَبْدَانَ بِمَيَامِنِهَا وَ مَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا﴾(1)

"داہنی طرف سے اور وضوء والی جگہوں سے غسل دینا شروع کرو۔"

وضاحت: یہ خیال رہے کہ پانی ناک اور منہ میں داخل نہ ہونے پائے۔ غسل دینے والا اپنی انگلیوں پر گیلا کپڑا لپیٹ کر میت کے دونوں ہونٹوں اور دانتوں پر پھیر دے اسی طرح ناک کے نتھنوں میں روئی پھیر کر ناک صاف کر دے اور پھر صاف روئی ان مقامات پر رکھ دی جائے۔

✪ یہ مستحب ہے کہ میت کے سر اور داڑھی کے بالوں کو بیری کے پتوں اور پانی سے دھویا جائے (2) اور پھر تمام جسم کو بیری والے پانی سے غسل دیا جائے (تصویر نمبر 4-5)

✪ میت کو غسل دینے والا میت کو لکڑی کے تختے پر سیدھا (کمر کے بل) لٹا کر سینے کو دھوئے پھر میت کو بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں جانب اور پشت کو دھوئے۔

1- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب یبداء بمیامن المیت 1255
2- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب غسل المیت ووضوئه بالماء و السدر 1253

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تصویر نمبر 6)

- پھر اسی طرح غسل دینے والا میت کو دائیں کروٹ پر لٹا کر اس کی بائیں جانب اور پشت کو دھوئے۔ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق یہ عمل پہلے دائیں طرف سے شروع کیا جائے۔(1) (تصویر نمبر 7)
- حسبِ ضرورت اس طرح دو بار، تین بار میت کو غسل دیا جا سکتا ہے ہر مرتبہ غسل دیتے وقت غسل دینے والے کو چاہیئے کہ پیٹ کو آہستہ سے دبائے اگر کوئی چیز پیٹ سے خارج ہو تو اس کو پانی ڈال کر صاف کر دے۔
- غسل دینے والا اگر ضرورت محسوس کرے تو تین سے بھی زائد بار حتی کہ سات سے بھی زیادہ بار غسل دے سکتا ہے۔(2)
- غسل طاق (تین، پانچ، سات) مرتبہ دینا چاہیئے۔(3)
- یہ سنت ہے کہ آخری مرتبہ کا غسل دیتے ہوئے پانی میں کافور استعمال کیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ آخری بار غسل دیتے ہوئے پانی میں کافور استعمال کرو۔(4) (یہ ایک مشہور و معروف ٹھنڈی اور کیڑے مکوڑوں کو دور بھگانے والی دوا ہے۔) (تصویر نمبر 8)
- یہ مستحب ہے کہ میت کو غسل ٹھنڈے پانی سے دیا جائے۔(5)

1- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب یبداء بمیامن المیت 1255
2- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب غسل المیت اکثر من سبعة 1889
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب ما یستحب ان یغتسل وترا 1254
4- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب یجعل الکافور فی الآخیرة 1258
5- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب غسل المیت بالماء والسدر 1882

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اگر غسل دینے والا میت پر لگی میل کچیل کو اتارنے کے لئے گرم پانی استعمال کرنا ضروری خیال کرے تو گرم پانی استعمال کیا جاسکتا ہے (1) اور اس مقصد کے لئے صابن کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔
- گرم پانی یا صابن استعمال کرتے وقت میل کچیل اتارنے کے لئے میت کے جسم کو اتنی سختی سے ملنا نہیں چاہئے کہ جسم پر نشان بن جائیں۔
- دانتوں کو خلال کرکے صاف کیا جاسکتا ہے۔
- اگر میت کی مونچھوں کے بال اور ناخن حد سے زیادہ بڑھے ہوئے ہوں تو ان کو کاٹ دینا مستحب ہے۔
- بغلوں کے اور زیر ناف بال نہیں اتارنے چاہئیں۔
- میت کے بالوں کو کنگھی کردینی چاہئے۔
- اگر میت عورت ہو تو اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر اس کی پشت کے پیچھے ڈال دی جائیں۔(2)
- میت کو غسل دینے کے بعد میت کے بدن کو (تولیہ سے) خشک کرنا جائز ہے۔
- اگر سات مرتبہ غسل دینے کے باوجود میت کے جسم سے خون وغیرہ ظاہر ہو جائے تو اس مقام کو روئی سے صاف کرکے دھونے کے بعد میت کو وضو کرادینا ہی کافی ہے۔
- اگر کفن پہنانے کے بعد بھی کوئی ناگوار چیز ظاہر ہو تو پھر ایسے ہی رہنے دیا جائے غسل دینے یا دھونے کی ضرورت نہیں۔

1- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب غسل المیت بالحمیم 1883
2- صحیح بخاری کتاب الجنائز، باب یجعل شعر المرآۃ ثلاثۃ قرون 1262

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✪ جب کوئی حاجی یا معتمر (عمرہ کرنے والا) حالت احرام میں فوت ہو جائے تو اسے صرف بیری کے پتوں اور پانی سے غسل دیا جائے۔ نہ خوشبو لگائی جائے نہ ہی اس کا سر ڈھانپا جائے بشرطیکہ میت مرد ہو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے احرام باندھے ہوئے حاجی کے فوت ہو جانے پر فرمایا:

﴿وَلاَ تُحَنِّطُوْهُ وَ لاَ تُخَمِّرُوْا رَأْسَهُ﴾(1)

''نہ اس کو خوشبو لگاؤ نہ اس کا سر ڈھانپو۔''

✪ میدان کارزار میں شہید ہو جانے والے کو غسل نہ دیا جائے اگرچہ وہ جنبی ہی کیوں نہ ہو(2)۔ نبی اکرم ﷺ نے شہدائے احد کے بارے میں حکم دیا:

﴿وَ اَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِیْ دِمَائِهِمْ وَ لَمْ يُغْسَلُوْا﴾(3)

''کہ شہداء کو ان کے کپڑوں میں خون سمیت دفنا دیا جائے اور غسل نہ دیئے جائیں۔''

✪ سات سال سے کم عمر کے بچے یا بچی کو مرد یا عورت کوئی بھی غسل دے سکتا ہے۔

✪ پیدائش کے بعد جو بچہ رونے چلانے کے فوراً بعد یا تھوڑی دیر بعد فوت ہو جائے اس کو غسل دے کر کپڑے میں لپیٹ کر نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔(4)

✪ چار ماہ کے بعد ہی اسقاط ہو جائے تو جنین کو بغیر غسل اور نماز جنازہ کے دفنا دینا بھی

1- صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یفعل بالمحرم اذا مات2892
2- مستدرک حاکم، کتاب ذکر مناقب حنظلہ بن عبداللہ ﷺ، باب ذکر شہادت حنظلہ بن عبداللہ ﷺ و غسل الملائکۃ لہ
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الشہید1343
4- سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی ترک الصلاۃ علی الطفل حتی یستهل 1032

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائز ہے۔(1) اگرچہ بعض اہل علم اس کے غسل اور نماز جنازہ کے بھی قائل ہیں۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں پہلے چالیس دن نطفہ (مادہ) پھر اگلے چالیس دن تک علقہ (جما ہوا خون) اور پھر اگلے چالیس دن تک مضغہ (گوشت کے لوتھڑے) کی صورت میں رہتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس گوشت کے لوتھڑے میں روح پھونکتا ہے۔ یعنی 4 ماہ بعد کسی بھی وقت اسقاط ہو تو اس کو غسل دیا جاسکتا ہے اور نماز جنازہ ادا کی جاسکتی ہے لیکن اگر 4 ماہ سے کم کا جنین ہو تو پھر اس کو غسل اور نماز جنازہ کے بغیر کہیں بھی دفن کیا جاسکتا ہے۔(2)

- پانی نہ ملنے، نعش کے بہت زیادہ ٹکڑے ہو جانے، نعش کے جل جانے یا نعش کے گل سڑ جانے کی صورت میں اگر میت کو غسل دینا ممکن نہ ہو تو پھر میت کو تیمم کرا دیا جائے۔ حاضرین میں سے کوئی اپنے ہاتھ مٹی پر پھیر کر میت کے چہرے اور ہتھیلیوں پر پھیر دے۔
- غسل دیتے وقت اگر غسل دینے والے کو میت میں کوئی ناگوار چیز محسوس ہو یا نظر آئے مثلاً چہرے پر سیاہی یا نیلاہٹ پن، مسلسل منہ سے جھاگ نکلنا، جسم کا کچھ حصہ سیاہ ہو جانا وغیرہ تو اسے چاہئے کہ اسے چھپائے رکھے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

﴿وَ لَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَارَاٰى خَرَجَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ

1- سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی ترک الصلاۃ علی الطفل حتی یستھل 1032

2- صحیح مسلم، کتاب القدر، باب کیفیۃ خلق الآدم فی بطن امہ 6723

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَدَتْهُ أُمُّهُ﴾(1)

”جس نے میت میں کوئی ناگوار چیز دیکھی اور اسے ظاہر نہ کیا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک ہوا جیسے آج ہی اس کو اس کی والدہ نے جنم دیا ہو۔“

- غسل میت کے بعد غسل دینے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ غسل کرے لیکن ضروری نہیں وضو ہی کافی ہے۔(2)
- ملحوظہ: (غسل دینے والا اپنی سہولت کے لئے میت کی کروٹ بدلنے، پانی پکڑانے اور پانی ڈالنے کے لئے ایک دو آدمی غسل کے وقت اپنے ساتھ رکھ سکتا ہے۔)

کفن کے مسائل

- میت کو کفن پہنانا واجب ہے۔(3)
- کفن زیادہ مہنگا یا قیمتی نہیں ہونا چاہئے۔(4)

کفن کا خرچہ میت کے ترکہ سے ادا کیا جائے۔(5)

- قرض ادا کرنے، وصیت پوری کرنے، اور میراث تقسیم کرنے سے پہلے میت کے ترکہ میں سے تجہیز و تکفین کا خرچہ ادا کرنا مقدم ہے۔(6)
- اگر میت کا ترکہ اتنا نہ ہو کہ کفن کا خرچہ پورا ہو سکے تو تجہیز و تکفین کی ذمہ داری اس پر ہوگی جو اس کے نان نفقہ کا ذمہ دار تھا، یعنی باپ اور دادا، یا بیٹا اور پوتا۔ اگر یہ موجود نہ

1- سنن ابن ماجه، كتاب الجنائز ، باب ماجاء في غسل الميت 1462
2- مؤطا امام مالك ، كتاب الجنائز ، باب غسل الميت
3- صحيح بخاری ، باب الكفن من جميع المال
4- صحيح بخاری ، كتاب الجنائز ، باب موت يوم الثنين
5- صحيح بخاری ، كتاب الجنائز ، باب الكفن من جميع المال 1896
6- صحيح بخاری ، كتاب الجنائز ، باب الكفن من جميع المال 1896

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہوں تو پھر تجہیز و تکفین کی ذمہ داری بیت المال (مقامی حکومت) پر ہوگی اور بیت المال بھی نہ ہو تو مسلمانوں میں سے کوئی بھی جو اس کا جاننے والا ہو تجہیز و تکفین کر دے۔

- کفن صاف ستھرے اور اچھے کپڑے سے بنانا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ﴾ (1)

"مرنے والے کا ولی اپنے بھائی کے لئے اچھا کفن بنائے۔"

- بہترین کفن سفید رنگ کا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوْا فِيهَا مَوْتَاكُمْ﴾ (2)

"تمہارے کپڑوں میں سے بہترین سفید کپڑا ہے اسی سے اپنے مردوں کو کفن پہناؤ۔"

- کفن میت پر پورا آنا چاہیے اگر بحالت مجبوری کفن پورا نہ آئے تو منہ کی طرف کفن پورا کر کے پاؤں کی طرف گھاس، کاغذ، بوری یا کوئی ایسی ہی دوسری چیز رکھی جا سکتی ہے۔(3)

- شہید کو انہی کپڑوں میں دفن کرنا چاہیے جن میں وہ شہید ہوا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿أَنْ يُدْفَنُوْا بِدِمَائِهِمْ وَ ثِيَابِهِمْ﴾ (4)

"کہ شہداء کو ان کے خون لگے کپڑوں سمیت دفنایا جائے۔"

1- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب الامر بتحسین الکفن 1896
2- سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی ما یستحب من الکفن 1472
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب اذا لم یجد کفنا الا مع یواری رأسه او قدمیه غطی به راسه 1276
4- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الشهید یغسل 3134

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✪ اگر میتیں زیادہ ہوں اور کفن کم ہوں تو ایک کفن میں دو یا دو سے زائد بھی میتیں دفنائی جاسکتی ہیں۔(1)

✪ شہید کے کفن کو خوشبو لگانا جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللهِ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمٰى لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَ رِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ﴾(2)

''ان شہداء کو ان کے کپڑوں میں دفنا دو کیونکہ اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والا کوئی بھی زخمی ایسا نہیں ہوگا کہ جب وہ قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش ہو تو اس کے زخموں سے سرخ رنگ کا خون نہ بہہ رہا ہو اور اس سے مشک کی خوشبو نہ آ رہی ہو۔''

✪ (حج اور عمرہ ادا کرتے وقت احرام والی چادریں پہنے ہوئے) محرم کو انہی چادروں میں کفن دینا چاہیے جو اس نے پہن رکھی ہوں نیز محرم کی میت کو نہ خوشبو لگائی جائے نہ سر ڈھانپا جائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿وَ كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَ لَا تُمِسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ﴾ (3)

''محرم کو انہی دو چادروں میں کفن دو اور اس کو خوشبو لگاؤ نہ اس کا سر ڈھانپو۔''

1- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الشهید یغسل 3136
2- سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب مواراة الشهید فی دمه 2004
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الحنوط للمیت 1266

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غسل کے لئے
میت کا ستر ڈھانپنا

غسل دینے سے
قبل میت کو کمر
سے اٹھا کر پیٹ کو
آہستہ سے دبانا

غسل دینے کے لئے
بیری کے پتوں والا پانی تیار رکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

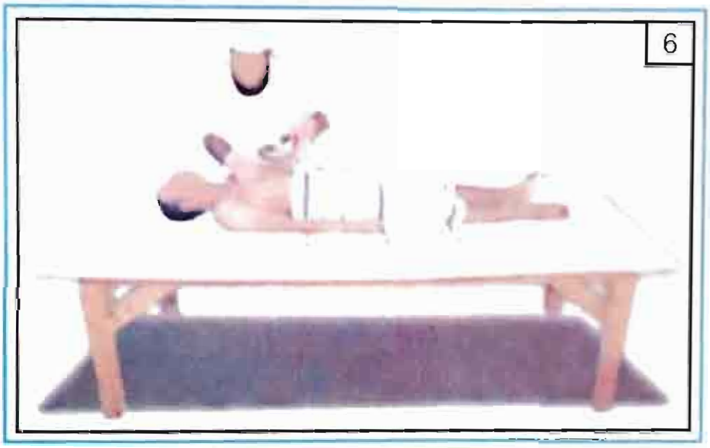

میت کو اپنے سامنے
سے (سینہ کو) دھونا

میت کو دائیں کروٹ
پر لٹا کر پشت کو دھونا

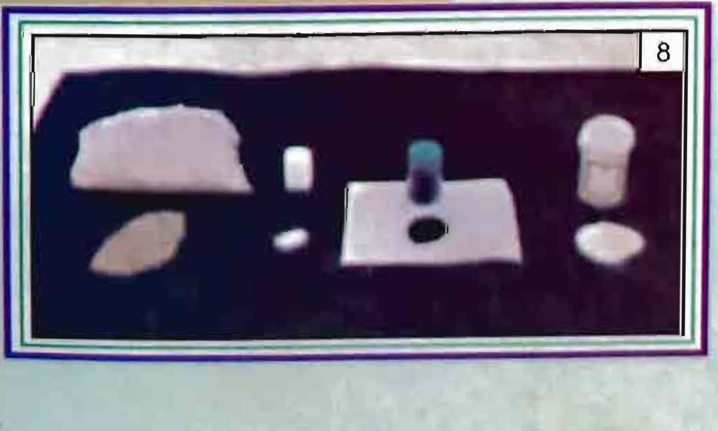

(حنوط) کفن پر لگانے
کے لئے کافور، عطر وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

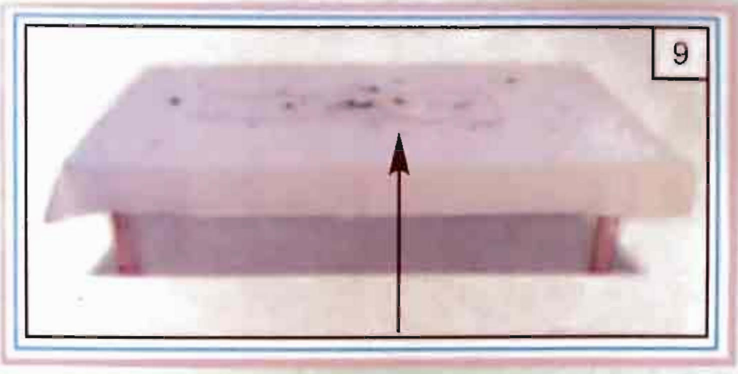

کفن کی اوپر والی
چادر پر دوائی کی
روئی یا کپڑا وغیرہ

غسل دینے کے بعد
میت کا ستر کسی بھاری
کپڑے سے ڈھانپنا

کفن پہناتے ہوئے
پہلے چادر کا دایاں کنارا
بائیں طرف پلٹانا

کفن پہنا لینے کے بعد
ستر ڈھانپنے کے لئے
ڈالا گیا کپڑا کھینچنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفن کے آخری سروں پر بچے
ہوئے حصوں کو بل دینا

بل دیے ہوئے سرے
اگر زیادہ لمبے ہوں تو ان کو
میت کے اوپر ڈالنا

میت کو کفن پہنانے کے
بعد کفن کو ڈوریوں (رسی) سے گرہ دینا

جنازے کو چارپائی کے
چاروں پایوں سے اٹھانا

امام کا نماز جنازہ کے لئے
مرد میت کے سر کے سامنے کھڑا ہونا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام کا نماز جنازہ کے لیے عورت میت کے سامنے وسط میں کھڑا ہونا

اکیلے نماز جنازہ پڑھنے والے کا قبر کو اپنے اور قبلہ کے درمیان میں رکھنا

لحد والی قبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شق والی قبر

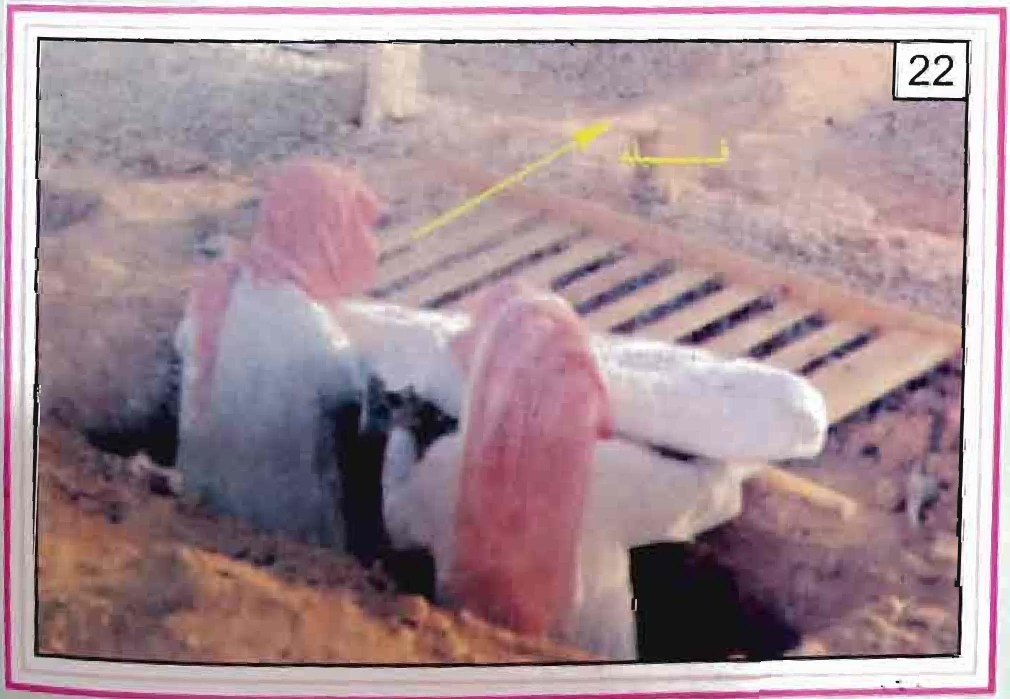

میت کو قبلہ کی طرف سے قبر میں اتارنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میت کو پائنتی کی طرف سے قبر میں اتارنا

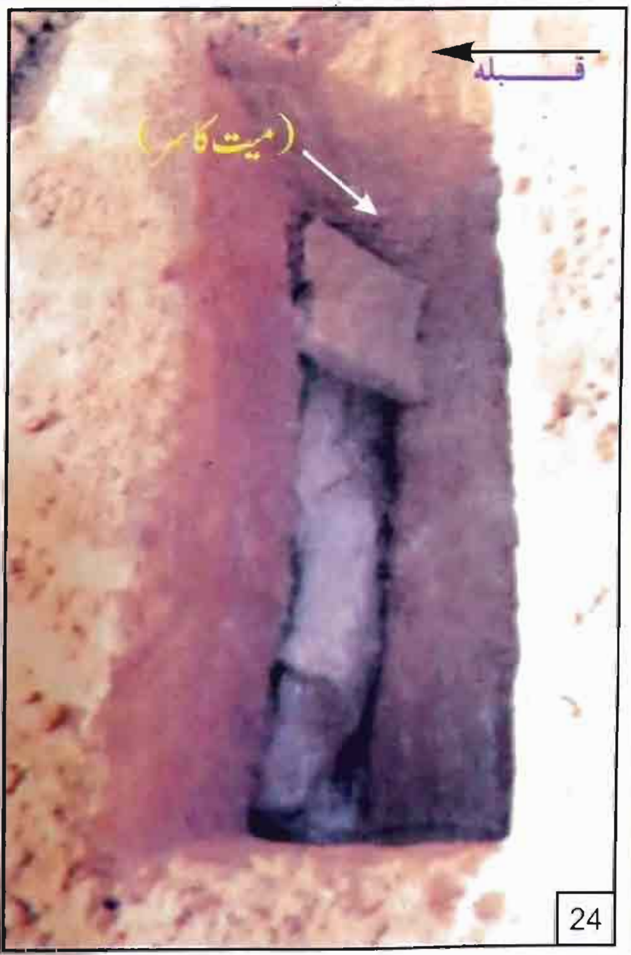

کچی اینٹوں سے لحد یا شق کو بند کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

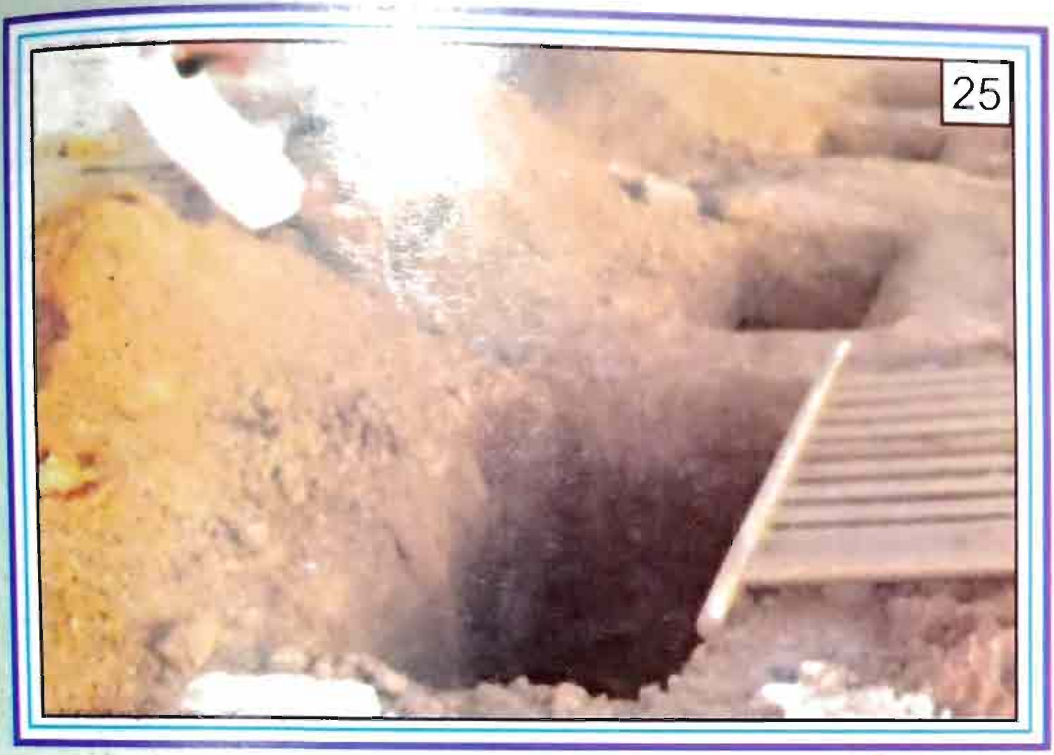

قبر پر تین مٹھی بھر کر مٹی ڈالنا

اکیلے دعا کرنے والے کا قبر کو اپنے اور قبلہ کے درمیان رکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرد میت کو کفنانے کا طریقہ

- مردوں کے کفن کے لئے تین سفید رنگ کی بڑی چادریں ہونی چاہئیں۔

﴿كُفِّنَ (صلى الله عليه وسلم) فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ﴾(1)

''رسول اکرم ﷺ کو تین سفید یمنی چادروں میں کفن دیا گیا۔''

- تینوں چادروں پر پہلے خوشبو لگالی جائے۔
- چادریں بچھانے سے پہلے چادرں کے نیچے سر، پاؤں اور کمر کی جگہ پر کپڑے کی ڈوریاں (بند) کفن باندھنے کے لئے رکھ لی جائیں۔
- پھر تینوں چادروں کو ان ڈوریوں کے اوپر بچھالیا جائے۔
- سب سے اوپر والی چادر کے اوپر میت کے لئے خصوصی بنائی گئی دوائی (حنوط) اگر مل جائے تو وہ لگادی جائے۔ (تصویر نمبر 9)
- پھر میت کو اوپر والی چادر کے اوپر پشت کے بل لٹادیا جائے۔ (تصویر نمبر 10)
- مرد میت کے اوپر ستر ڈھانپنے کے لئے سینے سے گھٹنوں تک اور عورت میت کے اوپر ستر ڈھانپنے کے لئے کاندھوں سے پنڈلیوں تک ایک بھاری کپڑا ڈال دیا جائے۔
- اگر ممکن ہو تو روئی پر میت کے لئے خصوصی ملنے والی دوائی (حنوط) یا کافور وغیرہ لگا کر میت کی شرمگاہوں پر رکھ دی جائے تا کہ ناگوار بو پیدا نہ ہو۔
- میت کے چہرے پر موجود گڑھے والی جگہوں مثلاً آنکھ، نتھنے، کان، ہونٹ پر خوشبو لگا کر روئی رکھ دینا چاہئے۔ اسی طرح سجدے کی جگہوں پر بھی خوشبو لگا دینا چاہئے۔

1- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب الحنوط للمیت 1266

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مبارک فعل کے مطابق (سوائے محرم اور شہید کے) میت کے پورے بدن پر بھی خوشبو لگائی جا سکتی ہے۔
- پھر سب سے پہلے اوپر والی چادر کا دایاں کنارا پکڑ کر بائیں پہلو پر ڈال دیں۔ (تصویر نمبر 11) پھر بایاں کنارا پکڑ کر دائیں پہلو پر ڈال دیں اسی طرح بالترتیب دوسری اور تیسری چادر کے کنارے پہلو پر ڈالنے کے بعد پردہ کے لئے میت پر ڈالا ہوا بھاری کپڑا کھینچ لیا جائے (تصویر 12)
- اگر میت کو کرتے، لفافے اور ازار میں کفنانا ہو تو پہلے لفافہ بچھا لیں پھر کرتا یا کفنی پھر ازار یا تہہ بند۔ ① پہلے تہہ بند ناف سے پنڈلیوں تک لپیٹ لیں۔ ② کرتا نیچے پشت سے لے کر گردن سے نکال کر گھٹنوں تک لے آئیں۔ آخر میں لفافہ میں لپیٹ کر سر اور پیر کی طرف گرہ دے دیں۔
- سر اور پاؤں کی طرف بچے ہوئے کفن کو بل دے کر گرہ دے دی جائے۔ (تصویر نمبر 13)
- کفن کے گرہ والے حصے اگر زیادہ لمبے ہوں تو ان کو سر اور پاؤں کی طرف الٹا کر میت کے اوپر ڈال دیا جائے۔ (تصویر نمبر 14)
- سر، کمر، اور پاؤں تین جگہ رکھی ہوئی کپڑے کی ڈوری سے کفن کو باندھ کر اوپر کی طرف گرہ لگا دیں۔ (تصویر نمبر 15)
- میت کو قبر میں رکھنے کے بعد یہ گرہیں کھول دیں۔

وضاحت : ضرورت پڑنے پر کفن کو کم یا زیادہ جگہوں سے باندھا جا سکتا ہے کفن کو باندھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کفن منتشر نہ ہونے پائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- میت کو صرف دو کپڑوں تہہ بند اور چادر میں بھی کفن دیا جا سکتا ہے۔
- بحالت مجبوری میت کو ایک کپڑے میں بھی کفن دیا جا سکتا ہے (1) لیکن افضل تکفین تین چادروں میں ہی ہے۔

عورت میت کو کفنانے کا طریقہ

- عورت کے کفن کے لئے 5 کپڑے ہونے چاہئیں۔

I- تہہ بند۔ (ناف سے ٹخنوں تک)

II- سربند، دامنی، اوڑھنی یا خمار۔ (سر اور سر کے بال باندھنے کے لئے)

III- کرتہ یا کفنی۔ (پہلوؤں کی طرف سے کھلا ہوا اور نیچے سے پشت سے لے کر گردن سے ہوتا ہوا گھٹنوں تک)

IV- دو بڑی چادریں۔ (سارے جسم کو لپیٹنے کے لئے)

- پہلے سر، کمر اور پاؤں والی جگہوں پر کپڑے کی ڈوریاں (بند) رکھ لی جائیں۔
- ڈوریوں کے اوپر دو بڑی چادریں یکے بعد دیگرے ڈالنے کے بعد ان پر خوشبو لگائی جائے۔
- سب سے اوپر والی چادر پر حنوط یا کافور چھڑک لی جائے۔
- سب سے اوپر والی چادر پر میت کو پشت کے بل لٹا دیا جائے۔
- سب سے پہلے تہہ بند کو ناف سے ٹخنوں تک لپیٹ دیا جائے (جیسا زندہ آدمی اپنے گرد تہہ بند کو لپیٹ لیتا ہے) تہہ بند کو باندھا جائے نہ گرہ لگائی جائے بلکہ صرف لپیٹا جائے۔

1- صحیح بخاری، باب اذا الم الا ثوب واحد1275

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اس کے بعد کرتہ جو دونوں طرف سے کھلا ہو گا نیچے پشت سے لے کر گردن سے نکالتے ہوئے ناف تک ڈال دیا جائے اس کی شکل انگریزی کے حرف "T" سے ملتی جلتی ہو گی۔
- اس کے بعد اوڑھنی (سر بند یا خمار) سے سر اور بالوں کو باندھ دیا جائے اور لمبے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پشت پر ڈال دی جائیں۔
- پھر پہلے طریقہ کے مطابق دونوں چادروں کو لپیٹ کر گرہ لگا دی جائے۔

جنازہ کے ساتھ چلنے کے مسائل

- جنازہ لے جانے میں جلدی کرنی چاہیے۔ فرمان نبوی ﷺ ہے:

﴿أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ﴾(1)

"جنازہ کرنے میں جلدی کرو۔"

- جنازہ کو چاروں کونوں یا پایوں سے اٹھانا مستحب ہے۔ (تصویر نمبر 16)
- جنازے کے ساتھ جانا ایمان کا حصہ ہے۔(2) جنازے کے ساتھ چلنا مسلمان کا مسلمان پر حق ہے۔(3)
- عورتوں کا جنازے کے ساتھ نہ جانا افضل ہے۔(4)

1- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب الاسراع بالجنازة 2186
2- صحیح بخاری ، کتاب الایمان، باب اتباع الجنائز من الایمان 47
3- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب الامر باتباع الجنائز 1240
4- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب اتباع النساء الجنازة 1278

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✪ جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے جنازہ کے آگے پیچھے دائیں بائیں کہیں بھی چلنا جائز ہے، لیکن سواری پر سوار کو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہیے۔(1)

✪ جنازے کے ساتھ اونچی آواز میں کسی قسم کا ورد کرنا اور آگ وغیرہ لے جانا منع ہے۔(2)

✪ جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھ دیا جائے اس وقت تک بیٹھنا منع ہے۔(3)

اگر کسی کے پاس سے جنازہ گزرے تو اس کو جنازہ کے گزر جانے تک احتراماً کھڑا رہنا چاہیے۔(4)

نماز جنازہ کے مسائل

✪ نماز جنازہ ادا کرنا فرض کفایہ ہے یعنی چند مسلمانوں کے نماز جنازہ ادا کر لینے سے پوری بستی یا شہر کی طرف سے نماز جنازہ ادا ہو جائے گی۔(5)

✪ نماز جنازہ پڑھنے پر ایک قیراط اور میت کو دفنانے کے بعد واپس آنے پر دو قیراط، یعنی دو بڑے پہاڑوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔(6)

✪ غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی جاسکتی ہے۔ (7)

✪ اگر میت مرد، ہو تو امام میت کے سر کے سامنے نماز جنازہ پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا۔(8)(تصویر نمبر 17)

1- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب المشی امام الجنازة 3180
2- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب فی اتباع المیت بالنار 3171
3- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب القیام للجنازة 2221
4- ایضاً
5- سنن ابی داؤد ، کتاب الجهاد ، باب ما جاء فی تعظیم الغلول
6- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاة علی الجنازة و اتباعها 2189
7- صحیح بخاری، کتاب الجنائز ، باب فی التکبیر علی الجنازة 2210
8- سنن ابوداؤد ، کتاب الجنائز ، باب این یقوم الامام من المیت اذا صلی علیه 3194

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اگر میت عورت ہو تو امام میت کے وسط میں نماز جنازہ پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا۔(1)(تصویر نمبر 18)
- نماز جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھانے چاہئیں۔(2)
- نماز جنازہ میں صرف ایک سلام کہہ کر نماز ختم کی جاسکتی ہے۔(3)
- لوگوں کی تعداد کے مطابق صفیں کم یا زیادہ بنائی جاسکتی ہیں۔(4)
- نماز جنازہ کے لئے صفوں کی تعداد کا تعین صحیح نہیں(5) بلکہ نماز کی طرح ہی تمام صفیں سیدھی اور مکمل ہونی چاہئیں۔(6)
- جس متقی اور موحد شخص کی نماز جنازہ میں چالیس موحد آدمی شرکت کر لیں اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔(7)
- مسجد میں نماز جنازہ ادا کی جاسکتی ہے۔(8)
- قبر میں میت دفنانے کے بعد بھی نماز جنازہ دوبارہ پڑھی جاسکتی ہے۔(9)
- ایک سے زائد میتوں پر بھی ایک ہی نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے۔(10)

1- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب این یقوم من المرأة والرجل 1332
2- نیل الاوطار ، الجزء الرابع، رقم الصفحہ 68
3- احکام الجنائز ، للالبانی ، رقم الصفحہ 128
4- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب الصفوف علی الجنازة 1320
5- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب فی التکبیر علی الجنازة 2209
6- صحیح مسلم ، کتاب الصلاة ، باب تسویة الصفوف و اقامتها...... 975
7- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب من صلی علیه اربعون شفعوا فیه 2199
8- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب الصلاة علی الجنازة فی المسجد 1969
9- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب اجتماع جنازة الصبی وامرأة 1979
10-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- میتوں میں مرد اور عورت دونوں ہوں تو مردوں کی میت امام کی طرف اور عورتوں کی میتیں مرد میتوں کے دوسری طرف قبلہ کی طرف ہونی چاہئیں۔(1)
- خودکشی کرنے والے کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ نہیں پڑھی۔(2)
- قرض والی میت پر بھی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ نہیں پڑھائی جب تک کسی دوسرے نے اس کا قرض ادا کرنے کا ذمہ نہ لے لیا۔(3)
- شہید کی نماز جنازہ میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک شہید کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے کیونکہ جنگ احد میں نبی اکرم ﷺ نے شہداء پر نماز جنازہ ادا نہیں فرمائی تھی۔

﴿وَ لَمْ يُغَسِّلُوْا وَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾(4)

”اور (آپ ﷺ نے شہدائے احد میں سے) کسی کو غسل دیا نہ ہی ان پر نماز جنازہ پڑھی۔“

- بعض اہل علم کے نزدیک شہید پر نماز جنازہ پڑھنا درست ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے 8 سال بعد شہدائے احد کے لئے نماز جنازہ ادا فرمائی۔(5)
- ایک غزوہ میں آپ ﷺ نے اپنے ایک صحابی کی شہادت پر اس کو اپنا جبہ بطور کفن پہنا کر اس پر نماز جنازہ پڑھی۔(6)

1- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب اجتماع جنائز الرجال والنساء1980
2- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب ترک الصلاۃ علی القاتل نفسه2262
3- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب الصلاۃ علی من علیه دین1962
4- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب الصلاۃ علی الشهید1343
5- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب الصلاۃ علی القبر بعد حین3224
6- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب الصلاۃ علی الشهید 1955

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

✪ جو بچہ پیدائش کے فوراً بعد روئے چلائے یا کچھ دیر بعد فوت ہو جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

﴿اَلطِّفْلُ لَا یُصَلّٰی عَلَیْهِ وَ لَا یَرِثُ وَ لَا یُوْرَثُ حَتّٰی یَسْتَهِلَّ﴾(1)

''جو بچہ پیدائش کے بعد نہ روئے چلائے اس کی نماز جنازہ ہوگی نہ وہ کسی کا وارث بن سکتا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا وارث۔''

✪ جنین: (9 ماہ سے قبل مردہ حالت میں پیدا ہونے والے بچے) کی عمر 4 ماہ یا اس سے زائد ہو تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے اور اس کے والدین کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔(2)

ملحوظہ: (ایسا بچہ جو مردہ پیدا ہو، اگر وہ 4 ماہ یا اس سے زائد عمر کا ہو تو اس کی نماز جنازہ قریبی اعزاء جو پاس ہوں، پڑھنا چاہیں تو پڑھ لیں اگر نہ پڑھیں تو بھی جائز ہے۔)

✪ تین اوقات میں نماز جنازہ پڑھنا ممنوع ہے:

﴿كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّیَ فِیْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِیْهِنَّ مَوْتَانَا حِیْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰی تَرْتَفِعَ، وَ حِیْنَ یَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِیْرَةِ حَتّٰی تَمِیْلَ وَ حِیْنَ تَضَیَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰی تَغْرُبَ﴾(3)

1- سنن الترمذی، باب ما جاء فی ترک الصلاۃ علی الطفل حتی یستھل 1032

2- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب المشی امام الجنازۃ 3180

3- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الدفن عند طلوع الشمس و غروبھا 3192

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"نبی اکرم ﷺ ہمیں ان تین اوقات میں نماز جنازہ پڑھنے اور ان میں اپنے مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے ❶ جب تک سورج نکلنے کے بعد کافی بلند نہ ہو جائے ❷ جب ظہر کے وقت سورج عین سر پر ہو یہاں تک کہ جھکنا (زوال) نہ شروع ہو جائے اور ❸ جب سورج کی روشنی کمزور پڑ جائے (یعنی غروب ہونے کے لئے) یہاں تک کہ غروب نہ ہو جائے۔"

- ان اوقات کے علاوہ دن اور رات میں کسی بھی وقت اپنی آسانی کے مطابق نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔
- اگر کوئی شخص بعد میں آئے اور امام ایک دو تکبیر کہہ چکا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ امام کے ساتھ آ کر مل جائے مثلاً اگر کوئی شخص جب امام تیسری تکبیر میں میت کے لئے دعا مانگ رہا ہو نماز میں شریک ہوا ہو تو وہ امام کی چوتھی تکبیر پر سلام نہ پھیرے بلکہ اسے پہلی تکبیر خیال کر کے سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملا کر تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے اور پھر تکبیر کے بعد سلام پھیر دے (1) جبکہ اسے یقین ہو کہ اس کے نماز مکمل کرنے تک میت وہیں پڑی رہے گی ورنہ امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے تو کوئی حرج نہیں۔
- جو شخص نماز جنازہ پڑھنے سے رہ جائے وہ اکیلا قبر پر جا کر قبر کو اپنے اور قبلہ کے درمیان رکھ کر قبلہ رُخ نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔(2) (تصویر نمبر 19)

1- صحیح بخاری، کتاب الآذان باب قول الرجل فالتنا الصلاۃ 635

2- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی القبر بعد ما یدفن 1337

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- خودکشی کرنے والے، مقروض اور ڈاکو وغیرہ کی نماز جنازہ عام مسلمان تو پڑھ سکتے ہیں لیکن عالم، پرہیزگار لوگ نماز جنازہ نہ پڑھیں۔(1)
- نماز جنازہ پڑھنے کے لئے مستحسن ہے کہ جنازہ گاہ کا الگ اہتمام ہو اگرچہ مسجد میں بھی نماز جنازہ ادا ہو سکتی ہے۔ جنازہ گاہ قبرستان سے قریب اور محفوظ ہونی چاہئے تاکہ اس کے اندر گندگی پھیلنے کا اندیشہ نہ رہے اور نماز پورے اہتمام اور اطمینان سے ادا کی جاسکے۔

نماز جنازہ کا طریقہ

- نماز جنازہ کے لئے سنت یہی ہے کہ امام اکیلا صفوں کے آگے کھڑا ہو لیکن اگر جگہ کم ہو تو لوگ امام کے دائیں بائیں بھی کھڑے ہو سکتے ہیں۔
- مروجہ نماز جنازہ کی نیت کے الفاظ سنت سے ثابت نہیں۔
- نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں۔(2)
- پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنی چاہئے۔(3)
- سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی ملائی جاسکتی ہے، نماز جنازہ جہری بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔(4)
- دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعا اور چوتھی

1- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب ترک الصلاۃ علی القاتل نفسہ 2262
2- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب فی التکبیر علی الجنازۃ 2204
3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز ، باب قرأۃ الفاتحۃ الکتاب علی الجنازۃ 1335
4- سنن النسائی ، کتاب الجنائز ، باب الدعا 1989

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکبیر کے بعد سلام پھیر دینا چاہئے نیز نماز جنازہ سری بھی پڑھایا جا سکتا ہے۔(1)

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ﴾(2)

”اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹوں اور بڑوں کو، مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ یا اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارنا چاہے اسے ایمان پر موت دے۔

❷ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَ ارْحَمْهُ وَ عَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَ نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ﴾(3)

”یا اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما اسے آرام دے اور معاف فرما، اس کی باعزت مہمانی کر، اس کی قبر کشادہ فرما دے، اسے پانی، برف

1- مسند الشافعی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 581
2- سنن الترمذی، کتاب الجنائز ، باب ما يقول فی الصلاة علی المیت 1024
3- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب الدعا للمیت فی الصلاة 2232

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اولوں سے دھو کر اس طرح گناہوں سے پاک اور صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اس کے اہل و عیال، سے بہتر اہل و عیال، اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما، اسے جنت میں داخل فرما، اور عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔"

3 ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَ حَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَ الْحَقِّ فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾(1)

"اے اللہ! فلاں ابن فلاں تیری پناہ اور جوار رحمت میں ہے پس تو اس کو فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما، تو وفا اور حق والا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو بخش دے اس پر رحم فرما تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔"

4 ﴿اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ﴾(2)

"یا اللہ! ہمیں مرنے والے (پر صبر کرنے) کے ثواب سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔"

5 ﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَ اَنْتَ هَدَیْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَ اَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَ

1- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعا للمیت 3202

2- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعا للمیت 3201

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهَا ﴾(1)

''اے اللہ! تو اس کا رب اور اس کا پیدا کرنے والا ہے اور تو نے اسے اسلام کی ہدایت دی تو نے اس کی روح قبض کر لی تو اس کے ظاہری اور پوشیدہ اعمال سے واقف ہے ہم اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں۔ اے اللہ! اس کو بخش دے۔''

⑥ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُکَ وَ ابْنُ اَمَتِکَ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ یَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ اَصْبَحَ فَقِیْرًا اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَصْبَحْتَ غَنِیًّا عَنْ عَذَابِهٖ تَخَلّٰی مِنَ الدُّنْیَا وَ اَهْلِهَا اِنْ کَانَ ذَکِیًّا فَزَکِّهٖ وَ اِنْ کَانَ مُخْطِیًا فَاغْفِرْلَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ﴾(2)

''اے اللہ! بیشک یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا ہے تیرے ساتھ کسی کے شریک نہ ہونے اور تیرے اکیلے ہونے کی گواہی دیتا ہے اور اس بات کی گواہی بھی دیتا ہے کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں یہ تیری رحمت کا محتاج اور تو اس کو عذاب کرنے سے بے نیاز ہے، دنیا اور دنیا والوں سے علیحدہ ہو گیا ہے اگر یہ پاک ہے تو اس کو پاک رہنے کا ثواب عطا فرما اور اگر گناہ گار ہے تو اس کے گناہ بخش دے۔ اے اللہ!

1- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعا للمیت 3200

2- مستدرک حاکم، کتاب الجنائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے ثواب سے ہم کو محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کر۔"

نابالغ بچے کی دعائے جنازہ

7 ﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَ اَجْرًا﴾(1)

"اے اللہ! اس بچے یا بچی کو ہمارے واسطے پیش رو اور پہلے سامان کرنے والا اور ثواب کا ذریعہ بنا دے۔"

قبر کے مسائل

- قبر لحد والی بنانا افضل ہے کیونکہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی: (تصویر نمبر 20)

﴿اَلْحِدُوْا لِیْ لَحْدًا کَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ﴾(2)

"میری قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح لحد والی قبر بنانا۔"

ملحوظہ : (لحد والی قبر میں، میت رکھنے کی جگہ، قبلہ کی طرف والی دیوار کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔)

- شق والی قبر بنانا بھی جائز ہے (شق یا صندوقی قبر میں، میت رکھنے کی جگہ، درمیان میں بنائی جاتی ہے) (تصویر نمبر 21)

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر بنانے کے لئے دونوں طرح کی قبریں بنانے والوں کو پیغام دیا گیا تھا۔(3)

- قبر کشادہ ہونی چاہیے۔ میتیں زیادہ ہوں اور قبریں کھودنا مشکل ہو تو ایک قبر میں

1- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب قراۃ الفاتحه الکتاب علی الجنازۃ

2- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب فی اللحد و نصب و نصب اللبن علی المیت 2240

3- سنن ابن ماجه ، کتاب الجنائز ، باب ما جاء فی الشق 1557

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دو یا تین میتیں بھی دفن کی جاسکتی ہیں ان میں سے قرآن کا زیادہ علم رکھنے والے کو آگے رکھنا چاہیے۔(1)

- قبر گہری اور اچھے طریقے سے بنانی چاہیے۔(2) (قبر کو گہرا بنانا سنت ہے تاکہ میت درندوں اور حشرات الارض وغیرہ سے محفوظ رہے۔)
- قبر پختہ بنانے، قبر پر بیٹھنے اور اس پر کسی قسم کی عمارت تعمیر کرنے سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے:

﴿نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاِنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَ اَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ﴾(3)

''نبی اکرم ﷺ نے پختہ قبر بنانے، اس پر (مجاور بن کر) بیٹھنے اور اس پر کسی قسم کی عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔''

- قبر پر (مجاور بن کر) بیٹھنا اور ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا (یا کسی قسم کی عبادت کرنا) منع ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

﴿لَا تَجْلِسُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ وَ لَا تَصَلُّوْا عَلَيْهَا﴾(4)

''نہ قبر پر بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔''

- قبر کی شکل کوہان نما ہونی چاہیے۔ حضرت سفیان تمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

1- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب ما یستحب من توسیع القبر 2013
2- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب ما یستحب من اعماق القبر 2012
3- صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب النهی عن تجصیص القبر وا لبناء علیه 3245
4- صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب النهی عن الجلوس علی القبر والصلاۃ علیها

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿اَنَّهُ رَاٰی قَبْرَ النَّبِیِّ ﷺ مُسَنَّمًا﴾(1)

''میں نے نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک دیکھی جو کوہان نما تھی۔''

✪ قبر کی اونچائی زمین سے ایک بالشت کے برابر ہونی چاہئے حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ:

﴿رَأَیْتُ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ شِبْرًا اَوْ نَحْوَ شِبْرًا﴾(2)

''میں نے نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک دیکھی جو بالشت کے برابر یا کم وبیش بالشت بھر اونچی تھی۔''

✪ قبر زیادہ بلند نہیں بنانی چاہئے۔ آپ ﷺ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا:

﴿اَنْ لَا تَدَعْ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّیْتَهُ﴾(3)

''کہ ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔''

✪ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو اونچا بنانے سے منع فرمایا۔

﴿نَهٰی اَنْ یُزَادُ عَلَیْهِ﴾(4)

''نبی اکرم ﷺ نے اونچی قبر بنانے سے منع فرمایا ہے۔''

✪ قبر پر نام، تاریخ وفات یا کوئی اور چیز لکھنا منع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَنْ یُکْتُبَ عَلَی الْقَبْرِ شَیْءٌ﴾(5)

1– صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب ما جاء قبر النبی و ابی بکر و عمر رضی اللہ عنهما

2– صحیح ابن حبان، بیهقی ج 3، ص 410، احکام الجنائز للالبانی، ص 164

3– سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی تسویة القبر 3230

4– سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب الزیادة علی القبر 2029

5– سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی النهی عن البناء علی القبور و تجصیصها و الکتابة علیها 1563

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''رسول اللہ ﷺ نے قبر پر کچھ بھی لکھنے سے منع فرمایا ہے۔''

- قبر یا مزار پر جانور ذبح کرنا منع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ﴾(1)

''اسلام میں قبر پر جانور ذبح کرنا منع ہے۔''

وضاحت: امام عبدالرزاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ قبر کے نزدیک جانور ذبح کیا کرتے تھے اس کو ''عقر'' کہا جاتا تھا۔

- قبر پر بطور نشانی کوئی پتھر رکھا جا سکتا ہے۔ یہ نبی اکرم ﷺ کا فعل مبارک ہے:

﴿أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ بِصَخْرَةٍ﴾(2)

''نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر علامت کے طور پر ایک پتھر نصب فرمایا۔''

- میت کی تدفین کے بعد قبر مکمل ہونے پر کنکریاں پھیلا دینی جائز ہیں جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر کنکریاں پھیلا دی گئیں تھیں تاکہ قبر پہچانی جائے اور اس کی بے حرمتی نہ ہو۔(3)

- حضرت قاسم رحمہ اللہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبریں دکھائیں نہ زیادہ بلند نہ زمین کے برابر، اور قبروں پر سرخ کنکریاں بچھی ہوئی تھیں۔(4)

1- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب کراھیة الذبح عند القبر 3222
2- سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی العلامة فی القبر 1561
3- احکام الجنائز، للالبانی رقم الصفحه 153
4- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز باب فی تسویة القبر 3220

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

✪ میت کی تدفین کے بعد قبر مکمل ہونے پر پانی چھڑکنا درست ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

﴿رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ حَتَّى انْتَهٰى اِلٰى رِجْلَيْهِ﴾(1)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر سر کی طرف سے شروع کر کے پاؤں تک پانی کا چھڑکاؤ کیا۔''

✪ قبروں پر نبی اکرم ﷺ نے جوتوں سمیت چلنے سے منع فرمایا ہے۔(2)

تدفین کے مسائل

✪ میت کو دفن کرنا واجب ہے۔(3)

✪ نماز جنازہ پڑھنے کے بعد تدفین تک ٹھہرنا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿مَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيْرَاطَانِ﴾(4)

''جو شخص میت کے دفن ہونے تک موجود رہے اس کو دو قیراط کا ثواب ملتا ہے۔''

✪ قریب ترین عزیز کو قبر میں میت اتارنی چاہیے۔(5)

✪ خاوند اپنی بیوی کی میت قبر میں اتار سکتا ہے بشرطیکہ اس نے اپنی بیوی سے گزشتہ

1– سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز ، باب تسویة القبر 3220
2– سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب المشی بین القبور فی النعل3230
3– مشکوۃ المصابیح للالبانی ، الجزء الاول 1710
4– صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب من انتظر حتی تدفن 1325
5– احکام الجنائز ، للالبانی ، رقم الصفحہ 158

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات مباشرت نہ کی ہو ورنہ کوئی بھی قبر میں اتار سکتا ہے۔(1)

- میت کو قبرستان میں دفن کرنا سنت ہے۔(2)
- حسب ضرورت دو یا تین میتوں کو ایک ہی قبر میں دفن کیا جاسکتا ہے۔(3)
- میت خواہ عورت کی ہو یا مرد کی صرف مرد ہی میت کو قبر میں اتاریں۔
- میت کو قبر میں قبلہ کی طرف سے اتارا جاسکتا ہے۔(4) (تصویر نمبر 22)
- میت کو قبر کی پائنتی کی طرف سے بھی اتارا جاسکتا ہے۔(5) (تصویر نمبر 23)
- میت کو قبر میں دائیں کروٹ لٹایا جائے ۔ چہرہ قبلہ رو رکھا جائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿اَلْكَعْبَةُ قِبْلَتُكُمْ اَحْيَآءً وَ اَمْوَاتًا﴾ (6)

”بیت اللہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔“

- قبر میں جو آدمی میت کو اتارے وہ یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ﴾(7)

”اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کی ملت کے مطابق۔“

- عورت کی میت کو قبر میں اتارتے وقت بہتر ہے کہ قبر پر پردہ کرلیا جائے تاکہ

1- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب من یدخل قبر المراۃ 1342
2- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب ما یقول عند دخول القبور و الدعا لاھلھا 2255
3- سنن نسائی ، کتا ب الجنائز ، باب ما یستحب من توسیع القبر 2013
4- سنن ابن ماجه ، کتاب الجنائز ، باب ما جاء فی ادخال المیت القبر1552
5- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب کیف یدخل المیت قبره 3211
6- الارواء الغلیل ، للالبانی ، رقم الصفحه 690
7- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب فی الدعا للمیت اذا وضع فی قبره 3213

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عورت میت کے لئے پردہ رہے۔(1)

- میت کے سر کے نیچے کسی قسم کا تکیہ یا قالین یا صف رکھنا سنت سے ثابت نہیں۔
- میت کا چہرہ دفن کرتے وقت سوائے مُحرم کے کھلا نہیں رکھنا چاہئے۔(2)
- لحد کو بند کرنے کے لئے کچی اینٹیں استعمال کرنی چاہئیں۔(3) (تصویر نمبر 24)
- قبر کے پاس موجود حاضرین میں سے ہر ایک کا تین مرتبہ دونوں ہاتھ بھر کر قبر پر مٹی ڈالنا سنت ہے۔(4) (تصویر نمبر 25)
- تدفین کے دوران عالم دین کو لوگوں کے درمیان بیٹھ کر فکر آخرت کی تلقین کرنی چاہئے۔(5)
- میت کی تدفین کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر میت کے لئے سوال و جواب میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرنی چاہئے۔(6)
- کسی ضرورت کے تحت میت کو قبر سے نکالنا جائز ہے۔(7)

تعزیت کے مسائل

- میت کے متعلقین سے تعزیت کرنا شرعی حکم ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

1- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب فی ستر المیت من غسله 3140
2- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب کیف یصنع بالمحرم اذا مات 3238
3- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب فی اللحد و نصب اللبن علی المیت
4- سنن ابن ماجه ، کتاب الجنائز ، باب ما جاء فی حثوا التراب فی القبر 1565
5- مسند احمد ، ج 4 ، ص 288
6- سنن ابی داؤد ، کتاب الجنائز ، باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف 3221
7- صحیح بخاری ، کتاب الجنائز ، باب هل یخرج المیت من القبر واللحد لعله 1350/1351

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿مَنْ عَزّٰى ثَكْلٰى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ﴾(1)

”جو (اپنے مسلمان بھائی کی) مصیبت میں اظہار ہمدردی کرتا ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے قابل رشک پوشاک پہنائیں گے۔“

✪ اہل خانہ سے تعزیت ایسے انداز میں کی جائے جوان کے لئے باعث تسلی اورانہیں اظہارِ رنج وغم (نوحہ و بین) سے روک دے، اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی اور صبر کا باعث بنے۔

✪ احادیث مبارکہ سے تعزیت کے مسنون الفاظ درج ذیل ہیں:

❶ ﴿اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَ لِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَ الْتَحْتَسِبْ﴾(2)

”اللہ تعالیٰ جو بھی جان لیتا یا دیتا ہے وہ اسی کی ہے اور ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے لہٰذا صبر اور اجر کے طلب گار رہو۔“

✪ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ان کلمات سے تعزیت فرمائی:

❷ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَ اخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَ لَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَ نَوِّرْ لَهُ فِيْهِ﴾(3)

”اے اللہ! ابوسلمہ کی مغفرت فرما ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ

1- سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب آخر فی فضل التعزیة 1076

2- سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب فی التعزیة 2090

3- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی ﷺ یعذب المیت ببعض بکاء اهله 1284

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بلند فرما، اے رب العالمین !اس کے پسماندگان کا تو ہی والی ہے۔
ہماری اور اس کی بخشش فرما دے، اس کی قبر کشادہ کر کے نور سے بھر
دے۔''

(ملحوظہ: ابوسلمہ کی جگہ اپنی میت کا نام لیں)

✪ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے ان کے والد کے فوت ہونے پر آپ ﷺ نے یوں تعزیت فرمائی:

③ ﴿اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِیْ اَھْلِہٖ وَ بَارِکْ لِعَبْدِ اللّٰہِ ﷺ فِیْ صَفْقَۃِ یَمِیْنِہٖ﴾(1)

''اے اللہ! خاندان جعفر کا تو وارث بن، عبداللہ رضی اللہ عنہ (حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے) کے ہاتھ (کمائی) میں برکت دے۔''

✪ کسی بھی عزیز یا رشتہ دار کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں اور نہ ہی عورت کو اپنے شوہر کی موت پر چار ماہ دس دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا یَحِلُّ لِاِمْرَاَۃٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰی مَیِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ فَاِنَّھَا تُحِدُّ عَلَیْہِ اَرْبَعَۃَ اَشْھُرٍ وَ عَشْرًا﴾(2)

✪ جس گھر میں وفات ہو، ان کے ہاں کھانا پکوا کر بھجوانا سنت ہے۔ آپ ﷺ نے

1- مسند احمد، ج 1، ص 204

2- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب احداد المرأۃ علی غیر زوجھا 1280

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا:

﴿اِصْنَعُوْا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ﴾(1)

''جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو ان پر ایسی مصیبت آئی ہے جس میں وہ کھانا نہیں پکا سکیں گے۔''

✪ تعزیت کے موقع پر بین کرنا، چیخنا چلانا، کپڑے پھاڑنا، اور ماتم کرنا منع ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے خواتین سے اس بات پر بیعت لی ''اَنْ لَا نَنُوْحَ'' (2) کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوْبَ وَ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ دَعَا بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ﴾(3)

''گریبان پھاڑنے والا، رخسار پیٹنے والا اور جاہلیت کے بین کرنے والا ہم میں سے نہیں۔''

✪ اور یہ بھی فرمایا:

﴿اَلْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ﴾(4)

''میت کو گھر والوں کے (نوحہ کرنے) رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔''

✪ تعزیت کے وقت خاموشی سے آنسو بہانا یا رونا جائز ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے

1- سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی الطعام یبعث الی اهل میت 1610
2- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب ما ینهی من النوح و البکاء و الزجر عن ذالک 1306
3- سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی النهی ضرب الخدود و شق الجیوب عند المصیبة 999
4- سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی کراهیة البکاء علی المیت 1002

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر فرمایا:

﴿اِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَ الْقَلْبَ يَحْزَنُ وَ لَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضٰى رَبُّنَا وَ اِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ﴾(1)

''بے شک آنکھ رو رہی ہے، دل غمگین ہے لیکن ہم ایسی بات زبان سے ادا نہیں کریں گے جو ہمارے رب کو پسند نہیں اور اے ابراہیم ہم تیری جدائی میں بہت ہی افسردہ ہیں۔''

✪ اہل میت کا بڑے یا چھوٹے کھانے کا اہتمام کرنا نوحہ میں شامل ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

﴿كُنَّا (نَرٰى) نَعُدُّ الْاِجْتِمَاعَ اِلٰى اَهْلِ الْمَيِّتِ صَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ﴾(2)

''ہم میت کے گھر میں (تعزیت کے لئے) اکٹھا ہونا اور (میت کی تدفین کے بعد) کھانا تیار کرنا نوحہ میں شمار کرتے تھے۔''

✪ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''تعزیت کی خاطر بیٹھنے کو امام شافعی اور دیگر بہت سارے اہل علم ناپسند فرماتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ تعزیت کی خاطر اس شکل میں بیٹھنا منع ہے کہ میت کے متعلقین ایک جگہ جمع ہو جائیں اور جو تعزیت کرنا چاہے ان کے پاس پہنچ جائے، ان کی رائے یہ ہے کہ متعلقین میت کو اپنے کاموں میں

1- صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی ﷺ انا بک لمحزونون 1303

2- سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی النهی عن الاجتماع الی اهل المیت و صنعة الطعام 1612

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصروف ہو جانا چاہئے جو ان سے ملے جہاں ملے تعزیت کر لے، تعزیت کی خاطر عورتوں اور مردوں کے اجتماع کی کراہت میں کوئی فرق نہیں۔" (1)

وہ کام جن سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے

- میت کے لئے زندوں کی طرف سے دعا اور استغفار بہترین تحفہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

﴿اِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ﴾ (2)

"مردوں کے لئے زندوں کا بہترین تحفہ ان کے لئے استغفار کرنا ہے۔"

- اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

﴿كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَدْعُوْلَهُ﴾ (3)

"نبی اکرم ﷺ جب بھی بقیع قبرستان کی طرف نکلتے تو ان کے لئے دعا فرماتے۔"

- میت کی طرف سے مانی ہوئی شرعی نذر اگر اولاد پوری کر دے تو میت کو اس کا ثواب ملتا ہے۔ (4)
- میت کی طرف سے قربانی کی جائے تو اس کا ثواب میت کو پہنچتا ہے۔ (5)
- اولاد کے نیک اعمال کا ثواب نیت کئے بغیر بھی از خود والدین کو پہنچتا ہے۔ (6)

1- احکام الجنائز ، للالبانی ، رقم الصفحه 162
2- مشکوۃ المصابیح ، للالبانی ، 2355
3- مسند احمد ، ج 6، ص 92
4- صحیح مسلم، کتاب النذر ، باب الامر بقضاء النذر 4235
5- سنن ابن ماجه ، کتاب الاضاحی، باب اضاحی رسول الله ﷺ
6- سنن ابن ماجة ، ابواب التجارات ، باب الحث علی المکاسب 2137

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✪ نیک اولاد کی دعا، صدقہ جاریہ، اشاعت دین کا کام، مسجد اور جامعہ کی تعمیر کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

﴿خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهٖ ثَلَاثٌ : وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُوْ لَهٗ وَ صَدَقَةٌ تَجْرِیْ يَبْلُغُهٗ اَجْرُهَا وَ عِلْمٌ يُعْمَلُ بِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ﴾(1)

”آدمی کے مرنے کے بعد اس کی چھوڑی ہوئی چیزوں میں سے تین چیزیں بہترین ہیں ❶ نیک اولاد، جو اس کے لئے دعا کرے ❷ صدقہ جاریہ جس کا اجر اسے ملتا رہے ❸ اس کا سکھایا ہوا علم جس پر لوگ اس کی موت کے بعد بھی عمل کرتے رہیں۔“

زیارت قبور کے مسائل

✪ نصیحت اور یاد آخرت کے لئے قبرستان کی زیارت کرنا مسنون ہے۔(2) مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی زیارتِ قبور مستحب ہے(3) بشرطیکہ عورتیں وہاں جا کر نوحہ یا بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں اور مقصد صرف یادِ آخرت ہی ہو۔ قبرستان کی زیارت کے موقع پر قرآن مجید پڑھنے کا سنت مطہرہ میں کوئی ثبوت نہیں بلکہ نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان سے اس کی نفی ہو جاتی ہے:

﴿لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ

1- سنن ابن ماجة، ابواب السنة، باب ثواب معلم الناس الخير 241
2- سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی زيارة القبور 1569
3- صحيح بخاری، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی زيارة القبور 1571

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿الَّذِیْ یُقْرَاءُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ﴾(1)

''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنالو جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہو وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔''

وضاحت: نبی اکرم ﷺ نے اس بات کی وضاحت فرمادی کہ قبرستان قرآن پڑھنے کی جگہ نہیں اور ترغیب دلائی کہ گھروں میں قرآن کی تلاوت کرنی چاہئے اور گھروں کو قبرستان کی طرح نہ بنادینا چاہئے نیز بھی فرمایا کہ:

﴿صَلُّوْا فِیْ بُیُوْتِكُمْ وَ لَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا﴾(2)

''اپنے گھروں میں نماز (سنت اور نفل) ادا کیا کرو اور انہیں قبرستان نہ بنالو۔''

وضاحت: جس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قبرستان میں نماز یا کوئی بھی عبادت منع ہے۔

- اہل قبور کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز ہے۔(3)
- دعا کرتے وقت چہرے کا رخ قبر کی بجائے قبلہ کی طرف ہونا چاہئے۔(4)
(تصویر نمبر 26)
- اگربتی، اس قسم کی دوسری خوشبو، گلاب کے پھول قبر پر رکھنا جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

زیارت قبور کے لئے مسنون کلمات

1. ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ اِنَّا وَ اِیَّاكُمْ

1– سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورۃ البقرۃ و آیۃ الکرسی 2877
2– احکام الجنائز، للالبانی، رقم الصفحہ 2009
3– مؤطا امام مالک، کتاب الجنائز، باب جامع الجنائز
4– صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب الامداد بالملائکۃ فی غزوۃ بدر و اباحۃ الغنائم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ ﴾(1)

''مومن قوم کے گھر والو، السلام علیکم! ہمیں اور تمہیں جس کا وعدہ دیا گیا ہے اس وقت ہم سب اس مہلت میں (زندگی گزار رہے) ہیں۔ ہم، تم سے ان شاء اللہ جلد ملنے والے ہیں۔ الٰہی بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔''

2 ﴿اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَ الْمُسْتَاخِرِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ﴾(2)

''مومن اور مسلمان گھر والوں پر سلامتی ہو! اے اللہ ہمارے پہلے پہنچ جانے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحمت فرما اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے ہی والے ہیں۔''

3 ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطًا وَّ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ ﴾(3)

''اے مومن اور مسلمان گھر والو، السلام علیکم! ہم بھی ضرور ان شاء اللہ تمہارے پاس پہنچنے والے ہیں تم ہم سے پہلے آ گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا طلبگار ہوں۔''

1- صحیح مسلم، کتاب الجنائز ، باب ما یقال عند دخول القبور والدعا لاھلھا 2255

2- صحیح مسلم کتاب الجنائز ، باب ما یقال عند دخول القبور والدعا لاھلھا 2256

3- صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب ما یقال عند دخول القبور والدعا لاھلھا 2257

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

حدیث پبلیکیشنز

ایک ادارہ ایک فکر اور ایک تحریک ہے

جس کا مقصد

عام فہم اور سادہ زبان میں

حدیث شریف

کی اشاعت کرنا ہے

Hadith Publications

2- Sheesh Mahal Road Lahore ✆ 7232808